احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

C.P.L 29 ٹیلی فون نمبر 213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

ہفتہ 11 ستمبر 2004ء 25 رجب 1425 ہجری - 11 تبوک 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 205

مجھے بھی ثواب کی خواہش ہے

آنحضرت ﷺ جب غزوہ بدر کیلئے مدینہ سے نکلے تو سواریاں بہت کم تھیں تین تین آدمیوں کے حصے ایک ایک اونٹ آیا- آنحضرت ﷺ خود بھی اس تقسیم میں شامل تھے اور آپؐ کے حصہ میں جو اونٹ آیا اس میں آپؐ کے ساتھ حضرت علیؓ اور ابولبابہؓ بھی شریک تھے اور سب باری باری سوار ہوئے- جب رسول کریم ﷺ کی باری آتی تو دونوں جانثار عرض کرتے یا رسول اللہ آپؐ سوار رہیں ہم پیدل چلیں گے مگر آپؐ فرماتے تم دونوں مجھ سے زیادہ پیدل چلنے کی طاقت نہیں رکھتے اور نہ میں تم دونوں سے زیادہ ثواب سے مستغنی ہوں-

(مسند احمد جلد1 ص411- حدیث نمبر 3901)

جلسہ سالانہ سوئٹزر لینڈ کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا مستورات سے خطاب 4 ستمبر 2004ء

ایمان یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفات پر کامل اور مکمل یقین ہو

احمدی عورت کا فرض ہے کہ دنیا کی تمام برائیوں سے بچے اور انجام بخیر کی طرف قدم بڑھائے

خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 4 ستمبر 2004ء کو زیورچ سوئٹزرلینڈ میں جماعت احمدیہ سوئٹزرلینڈ کے جلسہ سالانہ کے دوسرے روز مستورات سے خطاب فرمایا جس میں عورتوں کو ان کی بنیادی اور اہم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی کہ اللہ اور رسول کے احکامات کے مطابق زندگیاں گزاریں۔ برائیوں سے بچیں اور انجام بخیر کی طرف قدم بڑھانے کی کوشش کریں۔ حضور انور کے خطاب کی آڈیو براہ راست نشر کی گئی۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایسے لوگ جو خدا تعالیٰ کی نصائح اور احکامات پر عمل کرتے ہیں خواہ مرد ہوں یا عورتیں۔ ان کے لئے مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ ہے۔ لیکن مومن بننے کے بعد بعض مراحل میں سے گزرنا پڑتا ہے اور ایمان یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفات پر کامل اور مکمل یقین ہو اور اس بات پر یقین ہو کہ اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے والے ہی تباہی سے بچ سکتے ہیں۔ اللہ نے عبادت کے جو طریق سکھائے ہیں ان کے مطابق ہمیشہ اس کے آگے جھکے رہنا چاہئے۔ اپنے دل کو اللہ تعالیٰ کا تخت بنانا اور شیطان کو دل سے نکالنا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے پانچ نمازیں فرض کی ہیں انہیں ادا کرنا ہے۔ پھر اپنے بچوں کی نگرانی کرنی ہے کہ وہ بھی نمازیں پڑھتے ہیں یا نہیں۔ اگر والدین نمازیں پڑھیں گے تو بچے خود بخود نمازی ہو جائیں گے۔ ماؤں کی بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ ان کے بچے عبادت کرنے والے اور برائیوں سے بچنے والے ہوں۔ اس لئے اپنے آپ کو بھی سنبھالیں اور اپنی نسلوں کی بھی حفاظت کریں کہ وہ عبادت گزاروں میں شمار ہوں۔

پھر مومنوں کو یہ حکم دیا ہے کہ جھوٹ نہیں بولنا۔ جھوٹی گواہیاں نہیں دینی۔ بعض عورتیں بلاوجہ جھوٹ بول دیتی ہیں۔ ایسی عورتوں کے بچوں کو بھی جھوٹ کی عادت ہو جاتی ہے۔ پھر مومنوں کی ایک نشانی اللہ تعالیٰ نے یہ بتائی ہے کہ وہ صبر سے کام لیتے ہیں۔ زندگی میں بعض مواقع آتے ہیں کہ نقصان ہو جاتا ہے یا عورت کی ضرورت کے مطابق خاوند رقم مہیا نہیں کر سکتا تو بعض عورتیں شور مچا دیتی ہیں۔ بے صبری کرتی ہیں۔ اس طرح ناجائز مطالبات کی وجہ سے صبر کا دامن چھوڑ کر ایک شیطانی چکر چل پڑتا ہے فرمایا کہ ایمان کی مضبوطی تبھی ہوگی جب صبر کی عادت ہوگی۔ پھر عاجزی بھی ایمان کی طرف لے جانے والا اہم قدم ہے۔ خدا کے حضور بھی عاجزی سے جھکنا اور اس کے بندوں سے بھی عاجزی سے پیش آنا ہے۔ پھر مومنوں میں شامل ہونے کے لئے صائمات میں شامل ہونا بھی ضروری ہے۔ روزہ دار ہونا ضروری ہے۔ اپنے آپ کو خدا کی خاطر جائز ضروریات سے بھی روکنا ہے۔ قربانی کی عادت ڈالنی ہے۔ پھر ایمان میں ترقی کے لئے فروج کی حفاظت بھی ضروری ہے۔ یعنی کان۔ آنکھ۔ منہ وغیرہ کو اخلاقی برائیوں سے بچانا اور حفاظت کرنا ہے۔ اسی طرح پردہ کی حفاظت بھی ضروری ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے۔ اور دعوت الی اللہ کے لئے نمونہ دکھانا بھی ضروری ہے۔ ایک احمدی عورت جس نے حضرت اقدس مسیح موعود کی بیعت کی ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ اپنے آپ کو دنیا کی تمام برائیوں سے بچائے اور انجام بخیر کی طرف قدم بڑھائے اور معاشرے میں پھونک پھونک کر قدم رکھے۔ اسے اپنے لباس کا بھی خیال رکھنا ہوگا اپنے پردہ کا بھی خیال رکھنا ہوگا اپنی حرکات اور گفتگو کا بھی خیال رکھنا ہوگا۔ اور ان تمام راستوں سے بچنا ہوگا جہاں سے شیطان کے حملوں کا خطرہ ہے۔ آپ نے اور آپ کی نسلوں نے ایمان میں ترقی کرنی ہے اس لئے ایسے راستے اختیار کریں جو زیادہ سے زیادہ خدا کی طرف لے جانے والے ہیں۔ ذاکرات بننے کی کوشش کریں۔ عابدات بننے کی کوشش کریں اور اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے احکامات کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کریں۔ اپنی عبادات میں باقاعدہ ہوں۔ عبادات کے اعلیٰ معیار قائم کریں۔ نمازوں کو سنوار کر ادا کریں۔ اپنی راتوں کو بھی عبادت سے سجائیں اور اپنی نسلوں کو بھی اللہ اور رسول کے احکامات کے مطابق عمل کرنے والا بنانے کی کوشش کریں۔ تاکہ بیعت کا مقصد حاصل کر سکیں۔ میں ان بچیوں کو جو جوانی کی عمر کو پہنچ چکی ہیں یہی کہتا ہوں کہ تمہاری عزت، تمہاری انفرادیت، تمہارا وقار اور احترام اسی میں ہے کہ اللہ اور رسول کے احکامات پر عمل کرو۔

آخر پر حضور انور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سب کو اللہ اور رسول کے احکامات پر عمل کرنے والا بنائے۔ اور اس زمانے میں حضرت مسیح موعود نے ان احکامات کو کھول کر جس طرح ہمارے سامنے پیش فرمایا ہے ان کے مطابق عمل کرنے والا بنائے۔ اور اللہ تعالیٰ سب کو نیکیوں اور خوشیوں سے بھرپور زندگی سے نوازے۔

یوم تحریک جدید

8 ر اکتوبر 2004ء کو منایا جائے

امراء وصدر صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ مجلس مشاورت 1991ء کے فیصلہ کی تعمیل میں سال رواں کا دوسرا ''یوم تحریک جدید'' 8 ر اکتوبر 2004ء بروز جمعۃ المبارک منایا جائے جس میں احباب جماعت کو مطالبات تحریک جدید کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے۔ اس موقعہ پر امراء وصدر صاحبان اپنی سہولت اور حالات کے مطابق جلسے منعقد کر کے مطالبات کی اہمیت احباب جماعت پر واضح کرنے کا اہتمام فرمائیں۔

خطبات جمعہ میں تحریک جدید کے مطالبات اور ان کی حکمت عملی بیان کی جائے۔ اس دن خصوصیت کے ساتھ تحریک جدید کے ذریعہ جماعت پر ہونے والے انعامات وافضال الٰہیہ کا احباب کے سامنے ذکر کیا جائے۔ اس دن حسب ذیل چند مطالبات تحریک جدید پر خصوصی روشنی ڈالی جائے:۔

1۔ احباب سادہ زندگی بسر کریں۔ لباس کھانے اور رہائش میں سادگی اختیار کریں۔ 2۔ والدین اپنی

باقی صفحہ 8 پر

نمایاں کامیابی

☆ مکرم حنیف احمد کامران صاحب دارالصدر شمالی تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم محسن علی کامران صاحب نے نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ سے امسال ایف ایس سی کے امتحان میں فیصل آباد بورڈ میں 883/1100 نمبر حاصل کر کے جنرل سائنس گروپ میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ مورخہ 7 ر اگست 2004ء کو فیصل آباد بورڈ میں ایک سرکاری تقریب کے دوران طالب علم کو گولڈ میڈل اور نقد انعامات سے نوازا گیا۔ مکرم محسن علی کامران صاحب، مکرم حاجی شریف احمد صاحب مرحوم (شریف گولڈ سمتھ ربوہ) کے پوتے اور مکرم میاں نسیم احمد طاہر صاحب (نسیم جیولرز ربوہ) کے نواسے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو طالب علم اور جماعت کے لئے بابرکت کرے اور آئندہ مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر (نمبر 313)

محبت الٰہی اور ہمدردی خلائق کا نورانی پیکر

امامنا ومرشدنا حضرت مسیح موعود نے نومبر 1904ء میں سیالکوٹ کے ایک عظیم الشان جلسہ سے خطاب کرتے اور درگاہ عالی کے مقبولوں کی خصوصیات پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا:۔

"ایسے شخص میں ایک طرف تو خداتعالیٰ کی ذاتی محبت ہوتی ہے اور دوسری طرف بنی نوع کی ہمدردی اور اصلاح کا بھی ایک عشق ہوتا ہے اسی وجہ سے ایک طرف تو خدا کے ساتھ اس کا ایسا ربط ہوتا ہے جو اس کی طرف ہر وقت کھینچا چلا جاتا ہے اور دوسری طرف نوع انسان کے ساتھ بھی اس کا ایسا تعلق ہوتا ہے جو ان کی مستعد طبائع کو اپنی طرف کھینچتا ہے جیسا کہ آفتاب زمین کے تمام طبقات کو اپنی طرف کھینچ رہا ہے اور خود بھی ایک طرف کھینچا جارہا ہے"۔

(لیکچر سیالکوٹ۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 225)

قدوسیوں کے اس پاک بے نفس اور خدا نما گروہ، میں حضرت ڈاکٹر سید میر محمد اسماعیل صاحب دہلوی (ولادت 18 جولائی 1881ء وفات 18 جولائی 1947ء) کو ایک خاص مقام حاصل تھا۔ یہی وجہ ہے کہ سیدنا حضرت مصلح موعود نے سفر یورپ (1924ء) پر روانگی سے قبل جب آپ کو ناظر اعلیٰ مقرر کیا 11 جولائی 1924ء کے تاریخ ساز خطبہ جمعہ میں یہ بھی وضاحت فرمائی کہ:

"ان کے دل میں حضرت مسیح موعود کی محبت بلکہ عشق خاص طور پر پایا جاتا ہے۔ **اس محبت کی وجہ سے روحانیت کا ایک خاص رنگ ان میں پیدا ہوگیا ہے۔** (خطبات محمود جلد 8 صفحہ 465)

حضرت شیخ محمد اسمٰعیل صاحب پانی پتی (متوفی 12 اکتوبر 1972ء) کے قلم سے لاہور کے مشہور رسالہ "نقوش" لاہور نمبر فروری 1962ء کے صفحہ 944 میں حضرت میر صاحب پر ایک جامع اور مختصر نوٹ سپرد اشاعت ہوا جو ان کے بتیس سالہ مشاہدات کا عکس جمیل تھا۔ لکھتے ہیں:۔

"اپنے وقت میں تمام پنجاب میں بہترین سرجن مانے جاتے تھے۔ آنکھوں کے آپریشن میں تمام ملک میں ان کا نظیر نہ تھا۔ نہایت خوش مزاج، خوش طبع اور بذلہ سنج انسان تھے۔ اخلاق ہمدردی اور رحم و مروت کا مادہ ان میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ اچھے فن کے ماہر ہونے کے علاوہ اعلیٰ درجہ کے صوفی بہت پاکباز اور پرہیزگار اور متقی شخص تھے۔ بہت اچھے لیکچرار، نہایت بلند پایہ ادیب، بڑے شیریں مقال شاعر اور بہترین فسانہ نگار تھے۔ **قرآنی معارف اور نکات بیان کرنے میں اپنا نظیر نہ رکھتے تھے"۔**

حضرت شیخ محمود احمد عرفانی (ولادت 28 اکتوبر 1897ء۔ وفات 20 فروری 1944ء) ایڈیٹر الحکم قادیان نے 1942ء میں اپنی تالیف "مرکز احمدیت قادیان" کے صفحہ 316 پر "حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب" کے زیر عنوان آپ کی قلمی تصویر ان الفاظ میں کھینچی تھی:۔

"خداتعالیٰ نے آپ کو **علم الابدان اور علم الادیان** دونوں علموں سے حصہ وافر دیا ہے۔ انہیں حضرت مسیح موعود کو بہت قریب سے دیکھنے کا موقع ملا اور جس طرح انہوں نے دیکھا اس طرح بہت کم لوگوں نے دیکھا ہے۔ حضرت مسیح موعود کے متعلق ان کی روایات نہایت اعلیٰ اور نہایت عمدہ اور بہت سے علوم اپنے اندر رکھتی ہیں۔ حضرت مسیح موعود کو بھی آپ سے بہت محبت تھی"۔

"کلام بشیر" میں مستقبلِ احمدیت کی شاندار جھلک

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی 1920ء کی ایک نظم کے چند ایمان افروز اشعار

(نوٹ: آخری دو مصرع دو مختلف اشعار سے مرکب ہیں اسی لئے واوین میں دیئے گئے ہیں۔ شاہد)

رحم فرمایا خدا نے سن کے بندوں کی پکار
آگیا وہ دین کا جو منفرد استاد ہے
اب گیا وقتِ خزاں اور آگیا وقتِ بہار
باغ احمد میں ہوا پھر سبزۂ نوزاد ہے
کرنا مغرب کو پڑے گا اب سر تسلیم خم
چل رہی مشرق سے بادِ نصرت و امداد ہے
ہر طرف پھیلے مبشر خدمت دین کے لئے
ملکِ انگلستاں میں بھی پہنچا ہوا منّاد ہے
دل ہے حمد و شکر سے لبریز اور سر در سجود
روح ہے مسرور، جاں خوش ہے، طبیعت شاد ہے
"صد مبارک صد مبارک خادمانِ دین حق"
"یاد ہے ہم کو ترا وعدہ خدایا یاد ہے"

(کلام بشیر، ص 10-11 مرتبہ حضرت شیخ محمد اسمٰعیل صاحب پانی پتی، طبع چہارم، دسمبر 1963ء، ناشر محمد احمد اکیڈمی، رام گلی نمبر 3-4 لاہور)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم عبدالاحد صاحب حال مقیم فرانس لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے میری بیٹی مکرمہ سعدیہ احد صاحبہ کا نکاح مکرم وقاص احمد نور سیال صاحب ابن مکرم نصراللہ سیال صاحب نشتر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور سے مبلغ چار لاکھ روپے حق مہر پر محترم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے 19۔ اگست 2004ء کو بروز جمعرات بعد عصر پڑھایا۔ بچی مکرم ٹھیکیدار غلام حسین صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ کی پوتی اور بچہ مکرم مہر نور سلطان آف جھنگ کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے اور دونوں خاندانوں کیلئے مثمر بثمرات حسنہ کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

ضرورت تجربہ کار مالی

جماعت احمدیہ فیصل آباد کو ایک تجربہ کار مالی کی ضرورت ہے جو زمین کی دیکھ بھال کے علاوہ پلانٹنگ (نرسری وغیرہ) میں بھی ماہر ہو۔ معقول الاؤنس کے علاوہ فیملی رہائش بھی فراہم کی جائے گی۔ خواہشمند اور خدمت کا جذبہ رکھنے والے احباب جن کی عمر 50/45 سال ہو اپنی درخواستیں امیر/صدر جماعت کی تصدیق کے ساتھ مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوائیں یا بالمشافہ آکر ملیں۔

رابطہ: پروفیسر ملک مبشر احمد جنرل سیکرٹری
احمدیہ بیت الفضل گول امین پور بازار، فیصل آباد
فون نمبر: 041-647470

اعلان داخلہ

یونیورسٹی آف سرگودھا نے درج ذیل پروگرامز میں ریگولر (مارننگ) اور سیلف سپورٹنگ (ایوننگ) کی بنیاد پر داخلے کا اعلان کیا ہے۔

(i) ایم اے ایجوکیشن (ii) ایم اے انگلش (iii) ایم بی اے (iv) ایم سی ایس (v) ایم اے اکنامکس (vi) ایم ایس سی کیمسٹری (vii) ایم ایس سی فزکس (viii) ایم اے ہسٹری (ix) ایم اے اسلامک سٹڈیز (x) ایم اے اردو (xi) ایم ایس سی فزیالوجی (xii) ایم ایس سی میتھ میٹکس (xiii) ایم اے سوشل ورک (xiv) ایل ایل بی (xv) بی ایڈ (xvi) ایم ایڈ (xvii) ایم اے ماس کمیونیکیشن۔

درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 20 ستمبر 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 7 ستمبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

قائداعظم پوسٹ گریجوایٹ میڈیکل کالج پاکستان انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز، اسلام آباد نے پوسٹ گریجوایٹ کورسز میں مجوزہ فارم پر درخواستیں طلب کی ہیں۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 ستمبر 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 8 ستمبر 2004ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

ولادت

مکرم لقمان احمد کشور صاحب مربی سلسلہ گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ لکھتے ہیں کہ مورخہ 4 ستمبر 2004ء کو خداتعالیٰ نے خاکسار کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام "فاطمہ علی" تجویز ہوا ہے۔ بچی تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم صادق علی صاحب زعیم اعلیٰ انصاراللہ حلقہ غربی ملتان کی پوتی اور مکرم بختیار جاوید کاہلوں صاحب (مرحوم) کی نواسی ہے۔ خداتعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کو بہتر رنگ میں سلسلہ کی خدمت کی توفیق بخشے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم چوہدری بشیر احمد گجر صاحب بابت مکرم ماسٹر شیر علی صاحب)

مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب گجر ایڈووکیٹ ابن مکرم ماسٹر شیر علی صاحب ساکن ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد صاحب بقضائے الٰہی وفات پاچکے ہیں۔ ان کی امانت ذاتی نمبر 11-6959/9 خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں مبلغ -/3530 روپے بقایا موجود ہے۔ یہ رقم میری والدہ محترمہ فضل بیگم صاحبہ کو ادا کردی جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ محترمہ فضل بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرم احمد یوسف چوہدری صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم رشید احمد راشد صاحب (بیٹا)
5۔ محترمہ آصفہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب (بیٹا)
7۔ محترمہ مبارکہ ناز صاحبہ (بیٹی)
8۔ مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس ادائیگی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

پبلشر آغا سیف اللہ' پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاءالاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

جماعت احمدیہ برطانیہ کے 38ویں جلسہ سالانہ کی تفصیلی روئداد

75 ممالک کے 25 ہزار سے زائد پروانوں کی شمولیت اور حضور انور کے روح پرور خطابات

رپورٹ: مکرم لئیق احمد طاہر صاحب۔ناظم رپورٹنگ جلسہ سالانہ

اسلام آباد ٹلفورڈ میں خلافت خامسہ کے مبارک دور کا دوسرا اور جماعت احمدیہ برطانیہ کا 38 واں جلسہ سالانہ خدا تعالیٰ کے ان گنت افضال وانوار، روحانیہ کے جلو میں 30 جولائی تا یکم اگست 2004ء کو منعقد ہو کر انتہائی ایمان افروز ماحول میں اپنے اختتام کو پہنچا۔

امسال احباب وخواتین کے آرام کے لئے جلسہ کے انتظامات میں متنوع قسم کی سہولتیں مہیا کی گئی تھیں۔ بیٹھنے کے لئے شامیانوں میں نہ صرف بہت وسعت پیدا کر دی گئی تھی بلکہ شامیانوں میں پہلی بار چھت کی طرف اور اطراف میں گرم ہوا کے باہر نکلنے (Ventilators) کا انتظام بھی تھا۔جس کی وجہ سے جلسہ کے دنوں میں انگلستان کے اعتبار سے شدید گرمی کے باوجود قابل برداشت درجہ حرارت رہا۔ جلسہ سالانہ اور جلسہ گاہ کے تمام انتظامات میں نمایاں بہتری مشاہدہ میں آئی۔سٹیج کے ایک طرف لوائے احمدیت اور برطانیہ کے جھنڈے لہرانے کا انتظام تھا اور دنیا کے 178 ممالک کے جھنڈے فضا میں نفوذ احمدیت کی عکاسی کر رہے تھے۔ پہلے روز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے افتتاحی خطاب سے قبل جماعت احمدیہ عالمگیر کا جھنڈا لہرایا جس کے ساتھ ہی ساری فضا نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھی اس کے ساتھ ہی مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت برطانیہ نے برطانیہ کا علم لہرانے کی سعادت حاصل کی۔

حضور انور ایدہ اللہ نے دعا کروائی اور مردوں کے پنڈال میں تشریف لا کر جلسہ سالانہ کی افتتاحی کارروائی کے لئے سٹیج پر رونق افروز ہوئے۔اس موقع پر احباب کے وفور شوق کا منظر دیدنی تھا۔ساری فضا میں نعرہ ہائے تکبیر اور نبی پاک ﷺ پر درود وسلام اور سیدنا حضرت مرزا غلام احمد سے متعلق نعروں سے ایک عجیب روحانی کیف پیدا ہو رہا تھا۔

کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم مولانا فیروز عالم صاحب مربی سلسلہ ایم ٹی اے برطانیہ نے کی۔تلاوت کے بعد نظم پڑھنے کی سعادت عبدالمعم ناصر صاحب آف ناروے کو حاصل ہوئی۔ آپ نے سیدنا حضرت مسیح موعود کے پاکیزہ منظوم کلام کا انتخاب پیش کیا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے افتتاحی خطاب میں احباب جماعت کو اللہ تعالیٰ کے سچے متقی، اور حقیقی مومن بننے کی تلقین فرمائی۔آپ نے تقویٰ اللہ کے حصول کے اہم ذرائع کا تفصیلی ذکر قرآن کریم، احادیث نبویہ اور حضرت مسیح موعود کی تحریرات وملفوظات کی روشنی میں فرمایا۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بالخصوص عہدو پیمان کی پاسداری، سچائی اور راستی کے اختیار کرنے اور جھوٹ اور کذب بیانی سے ہمیشہ مجتنب رہنے کی تاکید فرمائی۔

حضور نے فرمایا کہ حقیقی تقویٰ کے بغیر ہمارے اعمال کی عمارت اسی طرح مسمار ہو جائے گی جیسے کمزور بنیادوں والا درخت تیز آندھی کے نتیجہ میں زمین سے اکھڑ جاتا ہے۔حضور نے سیدنا حضرت مسیح موعود کا یہ شعر پڑھا۔

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے
اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

حضور نے تاکید فرمائی کہ قرآن کریم کی دعا ربنا هب لنا من ازواجنا...... ہمیشہ پڑھا کریں۔

حضور کے افتتاحی خطاب کے ساتھ ہی جلسہ کے پہلے روز کی کارروائی اپنے اختتام کو پہنچی۔آج کے دن کا آغاز نماز تہجد اور درس وتدریس سے ہوا جس میں حضور پرنور کی ہدایت کے مطابق اسلام آباد میں مقیم احباب و خواتین اور مہمانان کرام اور ڈیوٹیوں پر مستعد خدام و انصار و لجنات کثیر تعداد میں شریک ہوئے اور اس طرح خدا تعالیٰ کے حضور عجز و نیاز اور مناجات کے جس دن کا آغاز ہوا تھا وہ مغرب وعشا کی نمازوں کی ادائیگی سے اپنے اختتام کو پہنچا۔

دوسرے دن کی کارروائی

حسب سابق نماز تہجد اور درس حدیث کے ساتھ دوسرے دن کا آغاز ہوا۔جس میں بہت سے رقت آمیز مناظر دیکھنے میں آئے۔دنیا کے دور دراز علاقوں سے آئے ہوئے مہمان جس محویت سے اللہ کے دربار میں حاضر تھے اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ احمدیت نے دنیا میں کیسا عظیم الشان روحانی انقلاب برپا کر دیا ہے۔الحمدللہ

دوسرے روز کے جلسہ کی کارروائی ٹھیک صبح دس بجے شروع ہوئی۔حضرت مرزا عبدالحق صاحب امیر ضلع سرگودھا کرسی صدارت پر رونق افروز ہوئے۔ آپ کی عمر بحمدللہ 104 سال ہے اور بڑے پرعزم اور جواں ہمت ہیں۔

تلاوت قرآن کریم مکرم شہزاد ہارون صاحب آف کراچی حال نزیل جرمنی نے کی۔جس کا اردو ترجمہ مکرم ملک محمود احمد صاحب انچارج کمپیوٹر پریس نے پیش کیا۔

نظم مکرم چوہدری منصور احمد صاحب آف کرائیڈن نے خوش الحانی سے پڑھی۔

آج کے اجلاس کی پہلی تقریر مکرم بلال اٹکنسن صاحب ریجنل امیر یو۔کے نے دین حق کے امتیازی محاسن کے موضوع پر کی۔

آپ کے خطاب کے بعد مکرم ظہیر احمد صاحب طاہر آف ساؤتھ آل نے حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کی مشہور عالم نعت علیك الصلوٰة علیك السلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔

آج کے اجلاس کی دوسری تقریر مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن نے ''نبی اکرم ﷺ کا توکل علی اللہ'' کے موضوع پر فرمائی۔

حضور انور کا لجنہ سے خطاب

جلسہ سالانہ کے دوسرے روز لجنہ کے خطاب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عورتوں اور مردوں کے ایک دوسرے کے لئے حقوق وذمہ داریاں بیان فرمائیں۔(اس کا خلاصہ الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔)

معزز مہمانوں کے خطابات

حضور انور کے لجنہ میں خطاب سے قبل مردانہ پنڈال سے جناب ٹونی کول مین ممبر آف پارلیمنٹ آف پٹنی (لندن) (Tony Col Man M.P.) کا تعارف مکرم امیر صاحب یو۔کے نے کروایا۔آپ نے بتایا کہ موصوف بے حد مستعد دوست ہیں اور انگریزوں اور پاکستانیوں میں محبت کے رشتے مضبوط کرنے کے لئے بڑا موثر کردار ادا کر رہے ہیں۔آپ جماعت احمدیہ کے بہترین دوستوں میں سے ہیں۔

مسٹر ٹونی کول مین نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ یہ ان کا 14 واں جلسہ سالانہ ہے جس میں وہ شریک ہو رہے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ وہ مسٹر Tom Cox ممبر آف پارلیمنٹ حلقہ ٹوٹنگ کی طرف سے بھی جلسہ کی مبارکباد پیش کرنا چاہتے ہیں۔ جو جلسہ میں اس سال شریک نہ ہو سکے۔

انہوں نے بتایا کہ ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' ایک ابدی پیغام ہے جس کی آج کے حالات میں شدید ضرورت ہے۔انہوں نے بتایا کہ وہ دو بار ربوہ جا چکے ہیں اور 6 ہفتے کے اندر اندر قادیان کی زیارت کے لئے تشریف لے جا رہے ہیں۔انہوں نے جماعت کے قائم کردہ فلاحی ادارہ ''ہیومینیٹی فرسٹ'' کی متعدد خدمات کی تعریف کی اور بتایا کہ غانا میں زیادہ تر سکول اس وقت جماعت احمدیہ کی سرپرستی میں کام کر رہے ہیں۔

انہوں نے بتایا کہ وہ اور ان کی بیگم جولیا (Julia) ہیومینیٹی فرسٹ کے لئے چندہ اکٹھا کرنے میں پیش پیش ہیں۔انہوں نے یہ بھی بتایا کہ جماعت احمدیہ انسانیت کی جو عظیم خدمات سرانجام دے رہی ہے اس سے برطانوی پارلیمنٹ بخوبی آگاہ ہے اور وزیر اعظم ٹونی بلیئر کے علم میں ہے کہ جماعت احمدیہ کس طرح بے غرض اور بے لوث رنگ میں مظلوم انسانیت کے لئے دردمندی کے ساتھ خدمات سرانجام دے رہی ہے۔اس کے بعد مسٹر کول مین نے عزت مآب وزیر اعظم برطانیہ جناب ٹونی بلیئر کا ذاتی پیغام پڑھ کر سنایا۔جس میں آپ نے لکھا تھا:۔

''میں جلسہ سالانہ کے اس موقع پر تمام شرکاء جلسہ کے لئے دعا گو اور متمنی ہوں کہ وہ اس سے بہترین رنگ میں مستفیض ہوں مجھے یقین ہے کہ یہ جلسہ بے حد کامیاب ہوگا''۔

جلسہ کے دوران جن دوسرے معززین نے خیرسگالی کے جذبات کے ساتھ جلسہ میں شرکت کی اور مختصر خطاب فرمائے ان کا اختصار کے ساتھ ذیل کی سطور میں ذکر کیا جاتا ہے۔

☆ ویورلی Waverly کے میئر Victor Ducket نے اپنے تاثرات کا یوں اظہار کیا کہ مجھے گزشتہ کئی سالوں سے جلسہ سالانہ میں بطور میئر آف فارنہم (Farnham) شمولیت کا موقع ملتا رہا ہے اور مجھے اس امر کی بے حد خوشی ہے کہ یہاں کا ماحول امن، بھائی چارہ اور ایک دوسرے سے کچھ سیکھنے کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ مجھے اس بات کا بخوبی علم ہے کہ جماعت احمدیہ سارا سال انسانی بہبود اور رفاہ عامہ کے کاموں میں مشغول رہتی ہے۔میئر کا ٹائٹل بھی ہو بہو انہی مقاصد کی تکمیل کی عکاسی کرتا ہے۔انہوں نے آخر میں کہا کہ مجھے امید ہے کہ آپ سب اس جلسہ سے پورا پورا استفادہ کریں گے اور آپ کا یہاں اسلام آباد میں قیام خوشگوار رہے گا۔کونسلر وکٹر کے ہمراہ ان کی بیگم جینٹ مینز (Mrs. Janet Maines) بھی جلسہ میں شریک ہوئیں۔

☆ Hayes & Harlington کے ممبر آف پارلیمنٹ (Mr. John Mc Donnell) مسٹر جان میکڈانل نے پرزور جذباتی خطاب فرمایا۔آپ ایک منجھے ہوئے پارلیمنٹیرین ہیں اور جماعت کے ساتھ دوستانہ مراسم رکھتے ہیں۔آپ نے فرمایا کہ میں یہاں آپ کی خصوصی دعوت پر آیا ہوں جس کے لئے

میں آپ کا ممنون ہوں۔ میں اس بات پر بھی آپ کو خراج تحسین ادا کرتا ہوں کہ آج دنیا میں جہاں جہاں جنگ وقتال اور غارت گری اور فساد اور شر کے پھیلانے کی بات ہوئی جماعت احمدیہ نے وہاں امن اور سلامتی کا وہ حسین پیغام دیا جو دین کا خاصہ اور امتیاز ہے۔ جہاں آپ نے ناانصافی دیکھی آپ نے وہاں انصاف کے لئے آواز اٹھائی۔ آپ نے اصولوں کی سرپرستی کی اور رفاہ عامہ کے منصوبوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ جس کے نتیجہ میں دنیا بھر میں آپ کے مداحوں میں اضافہ ہوا اور ہماری تعداد میں آپ نے اپنے بہی خواہ اور دوست بنالئے۔

☆ان کے بعد میئر آف مرٹن مسز میکسی مارٹن (Maxi Martin) خطاب کے لئے تشریف لائیں۔ ان کی میئرشپ میں بیت الفتوح کا افتتاح ہوا۔ ان کی طرف سے لندن کے تمام میئرز کو بیت الفتوح کی افتتاحی تقریب میں شرکت کے لئے دعوت نامہ گیا تھا۔ آپ فخر سے اور محبت سے ہمیشہ یہ کہا کرتی ہیں کہ بیت الفتوح "میری بیت الذکر" ہے۔ آپ نے کہا:۔

"مجھے جلسہ سالانہ میں شمولیت کر کے بے حد مسرت ہوئی ہے۔ میرا جلسہ میں شریک ہونے کا یہ مقصد تھا کہ جماعت احمدیہ کے ماٹو Love For All Hatred For None یعنی محبت سب سے نفرت کسی سے نہیں کو تقویت دوں جو ایک سادہ لیکن کامل ماٹو ہے"۔

☆لبرل ڈیموکریٹ (جو برطانیہ کی تیسری سب سے مضبوط سیاسی پارٹی ہے۔ اور میاں بیوی دونوں ممبرز آف پارلیمنٹ ہیں) کے نمائندہ Mr. Alan Keen M.P. خطاب کے لئے تشریف لائے۔ آپ ویسٹ لندن کے علاقہ South Felthan & Heston کے ممبر آف پارلیمنٹ ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ:۔

"میں جماعت احمدیہ کا شکرگزار ہوں کہ آپ نے برطانیہ کے ہیڈکوارٹر کے لئے لندن کا انتخاب فرمایا۔ جماعت احمدیہ عالمگیر سے بہتر اور کوئی گروہ اور تنظیم اعلیٰ اخلاقی قدروں کا مظاہرہ کرنے والی نہیں۔ میرا بہت سے احمدیوں کے ساتھ تعلق ہے یہ جماعت بے لوث اور بے غرض ہو کر انسانیت کی خدمت کے علم کو بلند کرنے والی ہے۔ آپ نے زبردست الفاظ میں جماعت احمدیہ عالمگیر کو خراج تحسین پیش کیا"۔

☆Farnham کے پادری Rev. Jeffery Bell نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے بیان کیا کہ دین اور عیسائیت میں بہت سی قدریں باہم مشترک ہیں۔ آپ بھی خدا کو مانتے ہیں اور ہم بھی۔ آپ بھی اللہ تعالیٰ سے محبت کرتے ہیں اور ہم بھی۔ انہوں نے اپنی تقریر کا اختتام نبی کریم ﷺ کی اس دعا کے ساتھ کیا جس میں ہمارے سید و مولیٰ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی محبت کے حصول کے لئے دعا کی ہے۔.....اللھم انی اسئلک حبک وحب من یحبک .....

☆ریورنڈ بیل کے بعد گلفورڈ (Guilford)* کی ایم پی Sue Doughty کا خطاب تھا۔ آپ نے فرمایا کہ:۔

"جماعت احمدیہ کی بنیاد خدمت انسانیت اور قیام امن کی کوششوں پر ہے۔ آپ ظلم وتشدد اور حسد اور ناانصافی کے خاتمہ کے لئے جہد مسلسل کر رہے ہیں۔ جب بیت الفتوح کا افتتاح ہونا تھا تو بہت سے ممبرز آف پارلیمنٹ میری تحریک پر اس پر وقار تقریب میں شریک ہوئے۔ آج کا دن ہمارے لئے خوشی اور مسرت کا دن ہے"۔

☆مسٹر ڈومینک گریو (Hon. Dominic Grieve M.P.) جو Beaconsfield کے علاقہ کے ممبر آف پارلیمنٹ ہیں اور آجکل Shadow Attorney General کے طور پر کنزرویٹو پارٹی میں اہم خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا:۔

"میں اس عظیم روحانی اجتماع کو دیکھ کر بے حد خوشی محسوس کرتا ہوں۔ میں خوش ہوں کہ اپوزیشن لیڈر آنریبل مائیکل ہاورڈ (RT. Hon. Michael Howard) کا ذاتی پیغام پڑھ کر سناؤں۔ جناب مائیکل ہاورڈ نے اپنے پیغام میں کہا کہ یہ جلسہ بیت الفتوح کے افتتاح کے بعد ایک اہم جلسہ ہے۔ مجھے امید ہے کہ اس جلسہ کے سب پروگرام بہت پر مقصد اور پر لطف ہوں گے۔ میری نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں"۔

☆آپ کے مختصر خطاب کے بعد ڈاکٹر پریم شرما (Dr. Prem Sherma) تشریف لائے۔ آپ ہیومن رائٹس کے حق میں زوردار مہم چلانے والے افراد اور اداروں میں ممتاز حیثیت رکھتے ہیں۔ آپ نے فرمایا:۔

"مجھے پہلی بار جماعت سے متعارف ہونے کا موقع ملا ہے۔ اور مجھے یہ آگہی حاصل ہوئی ہے کہ جماعت احمدیہ دین کی صحیح تعلیمات کو پیش کرتی ہے۔ یہ دیکھ کر میری آنکھیں کھل گئی ہیں کہ دین کی پرامن حقیقی اور حسین تعلیم یہی ہے کہ محبت سب سے اور نفرت کسی سے نہیں"۔

آپ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"میری خواہش ہے کہ جماعت احمدیہ کے امام دنیا کی قیادت کریں۔ میں اور میرے ساتھی آپ کے ممد ومعاون بن کر اس نیک مقصد کے حصول کے لئے کوشش کریں گے۔

☆سوئٹزر لینڈ کی نیشنل اسمبلی کے نمائندے آنریبل گیری مُلر (Hon. Mr. Geri Muller) خطاب کے لئے تشریف لائے۔ آپ نے اپنے ملک کے عوام کی بہبود کے لئے جو عظیم الشان خدمات سرانجام دیں ان کے صلہ میں سوئٹزر لینڈ کے عوام آپ کو مرکزی کابینہ کے اہم رکن کے طور پر منتخب کر کے لے آئے۔ آپ انسانی نفسیات (Human Psychology) کے مستند ماہر گردانے جاتے ہیں۔ آپ نے فرمایا:۔

"دینی تعلیمات کی جو تصویر مجھے احمدی احباب کے ذریعہ دیکھنی نصیب ہوئی ہے اسے ساری دنیا تک پہنچانے کی ضرورت ہے۔ کون ہے جو ایسی تعلیم کو رد کر سکے۔ آجکل عالم کو اس کی ضرورت ہے"۔

آپ نے بڑے جذباتی انداز میں حضور کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"آپ ہمارے ملک میں تشریف لائیں۔ ہمارے ملک کو روحانیت کی ضرورت ہے جو صرف اور صرف احمدیت کے ذریعہ مل سکتی ہے"۔

☆آپ کے بعد غانا کے ممبر آف پارلیمنٹ مسٹر ساہنون مکاری جو مغربی بالائی ریجن کے وزیر بھی رہے ہیں اور یونیورسٹی آف کیپ کوسٹ (Cape Coast) کے گریجوایٹ ہیں اور غانا کے بہترین زمیندار کا خطاب پانے والے ممتاز فرد ہیں۔ آپ نے عزت مآب صدر مملکت غانا کا خصوصی پیغام حضور اور عالمگیر جماعت احمدیہ اور شرکائے جلسہ کے نام پڑھ کر سنایا۔ صدر مملکت نے فرمایا:۔

"مجھے یہ جان کر بے حد خوشی محسوس ہوئی ہے کہ آپ اور آپ کی مخلص جماعت ہمارے لئے خداتعالیٰ کے حضور دعائیں کر رہے ہیں۔ آپ کا حالیہ دورہ غانا اس بات کا غماز ہے کہ آپ کے دل غانا کے لوگوں کے لئے محبت اور ہمدردی سے معمور ہیں۔ میں جلسہ سالانہ کی کامیابی کے لئے متمنی ہوں"۔

☆جلسہ سالانہ میں جن دیگر ممتاز شخصیات نے خطاب فرمایا اور جماعت کے ساتھ اپنی محبت اور عقیدت کا ذکر کیا اور جماعت کے پرامن کردار کو خراج تحسین پیش کیا ان میں بیرونیس ایما نکلسن Baroness Emma Nicholson بھی ہیں۔ آپ 1999ء سے ممبر آف یورپین پارلیمنٹ ہیں۔ آپ بالخصوص امور خارجہ اور حقوق انسانی (Human Rights) کے لئے برطانیہ کی نمائندگی کرتی ہیں۔ آپ یورپین کمیٹی برائے امور خارجہ کی وائس چیئر بھی ہیں۔ آپ ممتاز سکالر اور مصنفہ ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ کے اعلیٰ نصب العین کی طرح یورپین یونین کے بھی اعلیٰ مقاصد ہیں۔ آپ نے "محبت سب کے لئے نفرت کسی کے لئے نہیں" کو بہت سراہا۔

☆دیگر افراد میں سٹن (Sutton) کے میئر بھی شامل ہیں جنہوں نے خطاب فرمایا۔ آپ کا نام کونسلر ٹونی بریٹ ینگ (Cllr. Tony Brett Young) ہے۔ آپ آسٹریلیا کے باشندہ ہیں۔ برطانیہ کی سیر کے لئے آئے اور پھر اسی ملک کی محبت کے اسیر ہو گئے۔ آپ نے دنیا کی بڑے پیمانہ پر سیاحت کی ہے۔ آپ ویتنام، الجیریا، نائیجر اور بورکینا فاسو بھی گئے ہیں جہاں آپ نے بچوں کی کربناک حالت کا مطالعہ کیا اور پھر آپ بچوں کی بہبود کی خاطر دن رات ایک کرنے لگے۔ 1980ء میں آپ سیاست سے وابستہ ہو گئے اور اسی سال لندن بارو آف سٹن کے میئر منتخب ہوئے۔ آپ نے بھی جماعتی خدمات کا اعتراف کیا اور امن عالم کے قیام کے لئے جماعت کے کردار کی تعریف کی۔

☆مسٹر بلدیو سنگھ سنگیرا سکھ کمیونٹی کے ایک ممتاز فرد ہیں اور انٹرفیتھ فورم کے سرکردہ رکن ہیں۔ آپ مذہبی تعلیم کی ایڈوائزری باڈی (Sacre) کے ممبر ہیں۔ آپ کو جلسہ میں شرکت کے لئے ٹوٹنگ کے خالصہ سنٹر کے صدر نے اپنی نمائندگی کے لئے بھجوایا۔ آپ نے حضرت بابا نانک کی امن و آشتی کی تعلیم کا ذکر کیا اور جماعت احمدیہ کے کردار کی تعریف کی۔

☆ہزمیجسٹی کنگ آف الاڈا جو افریقہ کے بادشاہوں کی کونسل کے سربراہ ہیں اور مخلص احمدی ہیں۔ آپ Benin سے جلسہ میں شرکت کے لئے تشریف لائے۔ آپ نے فرمایا کہ بینن اور سارے افریقہ کے بادشاہ آپ کے ساتھ ہیں۔ آپ نے ہمیں دہشت گردی سے نفرت دلائی اور دین حق کے محبت و آشتی کے پیغام سے روشناس کرایا۔

☆گیانا (Guyana) کے دور دراز ملک سے جلسہ میں شرکت کرنے والے دوست مسٹر عمر احمد گلاسگو Omar Ahmad Glasgow نے بھی خطاب فرمایا۔ آپ گیانا (ساؤتھ امریکہ) کی پولیس کے اسسٹنٹ کمشنر ہیں۔ آپ نے 1992ء میں احمدیت قبول کی تھی۔ آپ بڑے ماہر کھلاڑی ہیں۔ آپ نے کرکٹ، فٹ بال، ہاکی اور کراٹے میں اپنے ملک کی نمائندگی کی ہے۔ آپ اس وقت وزارت داخلہ میں خدمت انجام دے رہے ہیں اور ملک کے وزیراعظم کا پیغام لے کر آئے ہیں جس میں جناب RT. Hon. Samuel A. Hinds نے حضور کو مخاطب کرتے ہوئے کہا "میں آپ کو جلسہ سالانہ کے انعقاد کی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ مجھے بتایا گیا ہے کہ غانا میں آپ نے کیسی عظیم خدمات تعلیم اور زراعت کے میدان میں سرانجام دی ہیں اور وہاں آپ کے حالیہ کامیاب دورہ کا علم ہوا ہے۔ ہمارے ملک کی ترقی کے لئے درخواست دعا ہے"۔

☆Hon. Guessoa Desire Gnonkonte آئیوری کوسٹ کے وزیر ثقافت اور مذہبی امور ہیں۔ آپ یہ لمبا سفر اختیار کر کے جلسہ میں شرکت کے لئے تشریف لائے۔ آپ نے حضور کا شکریہ ادا کیا کہ انہیں جلسہ میں شرکت کے لئے مدعو کیا گیا۔ آپ نے اپنے ملک کی فلاح وبہبود کے لئے درخواست دعا کی اور کہا کہ آپ تعلیم، صحت اور غربت پر قابو پانے کے لئے ہمارے ملک کی جو امداد فرما رہے ہیں ہم اس کے لئے آپ کے شکرگزار ہیں۔

☆Hon. Roger Kaliff یورپین یونین میں سویڈن کے نمائندہ ہیں اور وائس پریذیڈنٹ ہیں۔ آپ نے فرمایا مجھے حیرت انگیز خوشی ہوئی جب میں نے جماعت احمدیہ کی قائم کردہ چیریٹی ہیومینیٹی فرسٹ کی کارکردگی ملاحظہ کی۔ افریقہ کے لوگوں کو IT کی ٹریننگ دیتے ہوئے دیکھ کر بے حد خوشی ہوئی۔ انہوں نے ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کا ذکر خیر کیا اور کہا کہ سارے عالم (دین حق) میں فزکس میں نوبیل انعام لینے والے وہ پہلے (مؤمن) تھے۔ آپ نے کہا کہ میں

جلسہ کے اس روحانی ماحول کو کبھی بھلا نہ سکوں گا"۔

☆ جناب اواتان کاڈی میر (Mr. Ivanon Kadimir) قازقستان کے چیف انسپکٹر پولیس اور کونسل آف امور مذہبی کے رکن ہیں۔ آپ نے بتایا کہ دس سال قبل جماعت احمدیہ ان کے ملک میں قائم ہوئی تھی۔ 1904ء میں جب ہمارے ملک میں حضرت مسیح موعود کا پیغام پہنچا تھا تو Tolstoy (ٹالسٹائے) نے بھی اس کی بے حد تعریف کی تھی۔

☆ کونسلر مارگریٹ برائیلی میئر آف لندن بارو آف مرٹن نے جلسہ میں شرکت کی۔ اور اس امر پر خوشی کا اظہار کیا کہ انہیں جلسہ میں شرکت کی توفیق مل رہی ہے۔ آپ نے بھی جماعت کی بہبود انسانیت سے متعلق خدمات کی تعریف کی۔

☆ ڈاکٹر علی نذیر ڈائریکٹر آف Amar Charity نے شامیانہ میں کلمہ اور جماعت کے ماٹو Love For All کی بہت تعریف کی آپ نے فرمایا یہی سچا دین ہے۔ میں احمدیت کا خوشگوار اثر لے کر اپنے ملک کو لوٹوں گا۔ مجھے امید ہے کہ ہمارے تعلقات مضبوط سے مضبوط تر ہوں گے۔

حضور انور کا دوسرے دن کا خطاب۔

ہفتہ کے روز شام کے اجلاس کے لئے ساڑھے چار بجے کے قریب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔ تلاوت قرآن کریم مکرم عبدالمومن طاہر صاحب (انچارج عربک ڈیسک) نے کی اور نظم مکرم عمر شریف صاحب نے اپنے مخصوص انداز اور لحن میں پڑھی جس سے احباب بہت محظوظ ہوئے۔

حضور پرنور نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ اگر کوئی چاہے تو شائد بارش کے قطروں کو تو شمار کر سکتا ہے لیکن جو افضال و انوار الٰہی کی بارش دن رات جماعت احمدیہ پر نازل ہو رہی ہے اسے ہم کبھی شمار نہیں کر سکتے۔ ہم ہر روز خدا تعالیٰ کے تازہ بتازہ نشان دیکھتے ہیں۔ ہم میں سے کسی کو یہ نہیں سوچنا چاہئے کہ غیر معمولی ترقیات ہماری مساعی کے نتیجہ میں ہیں۔ بلکہ سچ تو یہ ہے کہ یہ صرف اور صرف خدا تعالیٰ کی دین اور عطا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اب خدا کے فضل سے جماعت دنیا کے 178 ممالک میں قائم ہو چکی ہے۔ امسال 542 نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں جن میں 188 بالکل نئے علاقوں میں ہیں۔ 174 نئی بیوت الذکر کا اضافہ ہوا ہے۔ جن میں سے 74 جماعت نے اس سال تعمیر کی ہیں۔ اس طرح 1984ء سے لے کر اب تک 13457 بیوت الذکر کا اضافہ ہوا ہے جن میں 11560 بنی بنائی بیوت الذکر خدا تعالیٰ نے ہمیں عطا فرمائی ہیں۔ 159 نئے مشن ہاؤسز بنائے گئے ہیں اور کل مشن ہاؤسز کی تعداد اب 1398 ہو چکی ہے۔

• Kannada زبان میں ترجمہ قرآن کریم شائع ہوا ہے۔ اس طرح تراجم کی کل تعداد 58 ہو گئی ہے۔

حضور نے جماعت کو یہ خوشخبری بھی سنائی کہ نابینا افراد کے لئے بریل (Braille) میں حضرت مولانا شیر علی صاحب کا ترجمہ قرآن کریم چھپ کر تیار ہو گیا ہے۔ (احباب کو علم ہوگا کہ ابھرے ہوئے نقطوں کی مدد سے نابینا افراد انگلی کے پورے مس کر کے بریل کی عبارت پڑھ سکتے ہیں۔)

سیدنا حضرت مسیح موعود کی کتاب ازالہ اوہام کا انگریزی ترجمہ پہلی بار جماعت نے شائع کیا ہے۔

84 نئی کتب اور پمفلٹ 26 زبانوں میں شائع کئے گئے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ گزشتہ سال میں نے تحریک کی تھی کہ جن لوگوں کو اچھی انگریزی زبان آتی ہے وہ ترجمہ کے لئے اپنے نام پیش کریں۔ اس کے لئے بہت سے احباب نے اپنی خدمات پیش کیں۔ چنانچہ متعدد تراجم پر کام ہو رہا ہے۔

جماعت کو 1227 گھنٹے تک ٹیلی ویژن پروگرام پیش کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔

MTA نے اگلے 5 سال کے لئے سیٹلائیٹ کمپنیوں کے ساتھ معاہدے کر لئے ہیں۔ ان میں شرق اوسط کو بھی شامل کر لیا گیا ہے۔ جماعت بورکینا فاسو میں اپنا T.V سٹیشن قائم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ ایک ریڈیو سٹیشن روزانہ ساڑھے سولہ گھنٹے تک ہمارے پروگرام نشر کر رہا ہے۔

ایک لاکھ 26 ہزار افراد کا ہومیو پیتھی ڈسپنسریز کے ذریعہ مفت علاج کیا گیا۔ جماعت کی مالی قربانیوں میں امسال 34.5% اضافہ ہوا ہے۔ امریکہ، کینیڈا، جرمنی اور گیمبیا نے مالی قربانیوں میں قابل رشک اضافہ کیا ہے۔ ابھی چند سال قبل ہمارا دشمن ہمیں کشکول تھمانے کے منصوبے بنا رہا تھا اور آج جماعت اربوں روپے خدا کے حضور پیش کر رہی ہے۔ فالحمد للہ علی ذالک۔

جلسہ کا تیسرا دن

جلسہ کے تیسرے روز کا آغاز حسب سابق نماز تہجد، نماز فجر اور درس سے ہوا۔ اور ٹھیک دس بجے صبح مکرم عبدالباسط صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا کی صدارت میں پروگرام تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا جو مکرم حافظ فضل ربی صاحب (لندن) نے کی۔ کلام طاہر سے نظم پڑھنے کی سعادت مکرم بلال محمود صاحب (لندن) کو ملی۔

اس کے بعد جلسہ کے تیسرے روز کی پہلی تقریر مکرم مبشر احمد صاحب ایاز نائب ناظر اشاعت (ربوہ) نے کی۔ آپ کی تقریر کا عنوان "صحابہ کرام کی باہمی محبت و اخوت" تھا۔

آپ کے خطاب کے بعد مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ مربی سلسلہ یو۔کے نے کلام محمود سے ایک نظم بڑے ترنم اور سوز کے ساتھ پڑھی۔ بعد ازاں مکرم اخلاق احمد صاحب انجم مربی سلسلہ جرمنی نے "حضرت مسیح موعود اور خدمت دین" کے موضوع پر خطاب کیا۔

آج کی تیسری تقریر انگریزی زبان میں تھی جو امیر جماعت احمدیہ برطانیہ مکرم رفیق احمد صاحب حیات نے کی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا "مغربی معاشرہ میں دینی اقدار کی حفاظت"۔ آپ نے بطور خاص والدین سے اپیل کی کہ اپنے بچوں میں خدا تعالیٰ کی محبت کا بیج بودیں۔ جس دل میں خدا آجائے وہاں سے شیطان فرار ہو جاتا ہے۔

عالمی بیعت

الحمدللہ ایک بجے کے قریب عالمی بیعت کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ پنڈال میں تشریف لائے۔ آپ سیدنا حضرت مسیح موعود کا ہلکے سبز رنگ کا اوور کوٹ پہنے ہوئے تھے۔ دنیا بھر کے احمدی نمائندگان، مربیان سلسلہ، امرائے جماعت ہائے احمدیہ عالمی بیعت کے لئے ترتیب سے صف بہ صف بیٹھے ہوئے تھے۔ جن لوگوں نے دنیا کی مختلف زبانوں میں بیعت کے الفاظ دہرانے تھے اور پھر ان کی آواز کی پیروی میں MTA انٹرنیشنل کے توسط سے دنیا کے 178 ملکوں میں احمدیوں نے حضرت امام جماعت احمدیہ کی اقتداء میں بیعت کرنی تھی، وہ سب اپنی اپنی نشست گاہ پر وقار سے تیار بیٹھے تھے۔

حضور نے اعلان فرمایا کہ امسال خدا تعالیٰ کے فضل اور احسان سے 231 قومیتوں کے تین لاکھ چار ہزار نوصد دس افراد حلقہ بگوش احمدیت ہوئے ہیں۔ اس کے بعد سب احباب اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ شکر بجالائے اور یوں عالمی بیعت اپنے اختتام کو پہنچی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا اختتامی خطاب

اختتامی اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم عبدالرزاق شیخ صاحب (لندن) نے کی۔ اس کا اردو ترجمہ مکرم نصیر احمد صاحب قمر ایڈیشنل وکیل اشاعت (لندن) نے پیش کیا۔ بعدہ مکرم عصمت اللہ صاحب آف کلکتہ حال جاپان نے درثمین سے نظم فسبحن الذی ...... کے منتخب اشعار خوش الحانی سے سنائے۔ ان کے بعد مکرم ایمن عودہ صاحب آف کبابیر نے سیدنا حضرت مسیح موعود کے قصیدہ کے چند اشعار اپنی مسحور کن آواز میں سنائے۔ ان اشعار کا ترجمہ مکرم عطاء المجیب راشد صاحب نے پیش کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اختتامی خطاب میں [illegible] کو ابدی لازوال راحت کے حصول، قرب الٰہی اور اللہ کی محبت کے حصول کے بارہ میں مختلف پیرایوں میں نصیحت فرمائی۔

حضور نے فرمایا:۔

"انسانی زندگی کے تین ادوار ہیں۔ بچپن، جوانی اور بڑھاپا۔ پہلا اور آخری دور تو کمزوری کا ہوتا ہے۔ ہاں جوانی کا دور ایسا ہے کہ انسان اس درمیانی دور میں اگر سستی نہ کرے، گناہوں سے بچے اور نیکیوں کی طرف قدم بڑھائے تو بڑھاپے کے کمزوری کے دور کی نیکیوں کی کمیاں خدا تعالیٰ جوانی کے نیک اعمال کے ذریعہ خود پوری کرے گا۔ لیکن جو شخص جوانی کے زمانہ میں گناہوں کی زندگی کو ترجیح دے گا وہ خدا تعالیٰ کے عذاب کو دعوت دینے والا شمار ہوگا۔ روح کی صفائی اور نیک انجام جوانی میں سچی توبہ اور کوشش کے بغیر ممکن نہیں۔ ہاں محض انسانی کوشش کے نتیجہ میں ہمارا انجام بخیر نہیں ہو سکتا جب تک کہ خدا تعالیٰ کا خاص فضل شامل حال نہ ہو"۔

حضور نے فرمایا کہ سن 2005ء میں نظام وصیت کو قائم ہوئے ایک صدی پوری ہو جائے گی۔ پچھلے سو سال میں 38 ہزار کے قریب احباب و خواتین نظام وصیت کے نہایت مبارک نظام سے وابستہ ہوئے ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود نے خاص الہام الٰہی کے نتیجہ میں اس نظام کی بنیاد رکھی تھی۔

حضور نے فرمایا کہ آئندہ سال کے اختتام سے قبل یہ تعداد 50 ہزار تک پہنچنی چاہئے، اور احباب و خواتین کو اس الٰہی نظام میں شریک ہو کر خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا چاہئے۔

حضور نے فرمایا کہ اسی طرح جماعت احمدیہ میں خلافت کے قیام پر 2008ء میں 100 سال ہو جائیں گے۔ اس وقت تک جماعت کے کم از کم 50% چندہ دہندگان کو وصیت کے مضبوط نظام سے وابستہ کرنا ہوگا۔ حضور نے فرمایا کہ 100 سالہ خلافت جوبلی منانے کے لئے ایک کمیٹی قائم کر دی گئی ہے۔

آخر میں حضور نے پر سوز دعا کے ساتھ جلسہ کے اختتام کا اعلان فرمایا۔ جلسہ کی حاضری 25 ہزار سے زائد تھی۔

حضور کے خطاب کے اختتام پر احباب نے انتہائی والہانہ انداز میں پر جوش نعرے لگائے۔ جرمن، عرب، افریقن، انڈونیشین، پاکستانی، ہندی، بنگلہ دیشی غرض ہر ملک کے نمائندگان انتہائی عاشقانہ انداز میں نعرے لگا کر اپنی محبت اور عقیدت کا اظہار فرما رہے تھے۔ عرب اور افریقن نمائندگان نے لا الہ الا اللہ کا ترانہ گایا۔ ساری فضا خدا تعالیٰ کی حمد سے معمور تھی۔ خدا تعالیٰ کے فرشتوں کا نزول ہوتا ہوا بار بار محسوس ہو رہا تھا۔ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ہمارے جان سے پیارے امام سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کو صحت و عافیت والی لمبی فعال زندگی سے نوازے اور آپ کے تمام مقاصد اعلیٰ کو روح القدس کی تائید حاصل رہے اور جماعت اپنے آقا کی قیادت میں ساری دنیا میں توحید کا جھنڈا گاڑ دے۔ آمین اللھم آمین

اجتماع خون

ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل سے ماخوذ

"بیلس ٹخنے کی موچ، پٹھوں کے درد اور چوٹ کے نتیجہ میں اجتماع خون کے لئے بہترین دوا ہے"۔

(صفحہ 143)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 37494 میں A.B.M.Shafiul-Alam (Barkat) ولد Late.Abdul Hakim پیشہ...... عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی اراضی مالیتی -/TK300000۔ 2۔ دو عدد عمارت گودام مالیتی -/TK200000۔ 3۔ تالاب اڑھائی ڈیسمل مالیتی -/TK180000۔ 4۔ دوکان مالیتی -/TK750000۔ 5۔ گودام دوکان اڑھائی -/TK250000۔ اس وقت مجھے مبلغ .... روپے ماہوار بصورت .... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اے بی ایم شفیع العالم (برکات) گواہ شد نمبر 1 Mohammad Idris S/O Kafiluddin Ahmad بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 Jowel Ahmad بنگلہ دیش

مسل نمبر 37495 میں Hajra Bari زوجہ Abdul Bari عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی اراضی مالیتی -/TK200000۔ 2۔ طلائی زیور مالیتی -/TK8000۔ 3۔ حق مہر -/TK1000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ہاجرہ باری گواہ شد نمبر 1 Muhammad Idris بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 Jowel Ahmad S/O Badar Mian بنگلہ دیش

مسل نمبر 37496 میں شاہد احمد ولد مبشر احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت فرم میں عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حا[illegible] گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد بھٹی ولد غلام احمد بھٹی جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد بٹ ولد اشرف بٹ جرمنی

مسل نمبر 37497 میں ثمینہ ناز زوجہ شاہد احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 16 تولہ مالیتی -/1830 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ ناز گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ناصر بھٹی ولد غلام احمد بھٹی جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد عتیق بٹ ولد خواجہ غلام نبی جرمنی

مسل نمبر 37498 میں ناصر احمد بشیر ولد بشیر احمد سیالکوٹی قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2003-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1850 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد بشیر گواہ شد نمبر 1 محمد احسن ولد عطاء محمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 شیخ ظفر محمود ولد شیخ محمود احمد جرمنی

مسل نمبر 37499 میں منصورہ ناصر زوجہ ناصر احمد بشیر قوم ...... پیشہ گھریلو خاتون عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/300 یورو۔ 2۔ طلائی زیورات مالیتی -/2000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ /80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منصورہ ناصر گواہ شد نمبر 1 محمد احسن ولد عطاء محمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 شیخ ظفر محمود ولد شیخ محمود احمد جرمنی

مسل نمبر 37500 میں محسنہ محمود باجوہ بنت ناصر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ ٹیچر و طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 168 گرام مالیتی -/1680 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ 354 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ محسنہ محمود باجوہ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد باجوہ ولد محمد علی باجوہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 شہزادہ خانم ولد ممتاز احمد باجوہ جرمنی

مسل نمبر 37501 میں محمود احمد خان ولد حکیم فضل محمد قوم راویل پیشہ ملازمت رکاروبار عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ببی ضلع نوشہرہ حال جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع جرمنی کل مالیتی -/128000 یورو۔ نصف حصہ کا مالک ہوں۔ آدھا مکان میرے بڑے بھائی کے نام ہے۔ 2۔ مکان واقع پشاور ٹوٹل مالیت -/16666 یورو نصف حصہ کا مالک ہوں۔ 3۔ اراضی 12 مرلے واقع ببی اسٹیشن مالیتی -/3000 یورو۔ 4۔ دو عدد دکانیں واقع ببی مالیت -/2000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1850 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد خان جرمنی گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد حکیم فضل محمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 اسامہ خان ولد محمود احمد خان جرمنی

مسل نمبر 37502 میں محمود احمد ناصر بھٹی ولد غلام احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد ناصر بھٹی جرمنی گواہ شد نمبر 1 محمد کریم انور ولد محمد دین خادم جرمنی گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد محمود احمد جرمنی

مسل نمبر 37503 میں خدیجہ بھٹی حنا زوجہ محمود احمد ناصر بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ

جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 14 تولے مالیتی -/1400 یورو۔ 2۔ حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خدیجہ بھٹی حنا گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ناصر ولد غلام احمد بھٹی جرمنی گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ولد مولوی علی احمد جرمنی

مسل نمبر 37504 میں عمر رسول ولد ممتاز رسول قوم شیخ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 24-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمر رسول گواہ شد نمبر 1 حمید احمد خالد جرمنی وصیت نمبر 15630 گواہ شد نمبر 2 عمیر سعید ولد حافظ عطاء الحق مرحوم جرمنی

مسل نمبر 37505 میں امتہ الحفیظ بٹ زوجہ محمد شفیق بٹ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت مبائع احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 16-1-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی ساڑھے ستائیس تولہ مالیتی -/4000 یورو۔ 2۔ حق مہر -/2000 روپے۔ بذمہ خاوند محترم۔ اس وقت مجھے مبلغ 80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحفیظ بٹ جرمنی گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق بٹ ولد غلام نبی جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ناصر ولد غلام احمد بھٹی جرمنی

مسل نمبر 37506 میں بشریٰ بدر زوجہ میر بدرالدین قوم میر پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی ہمبرگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 5-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات کل وزنی 440 گرام مالیتی -/3600 یورو۔ حق مہر کی رقم آٹھ ہزار تھی اس کا زیور بنا لیا گیا جو کہ زیور کے کل وزن میں شامل ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ بدر گواہ شد نمبر 1 بدرالدین ولد میر نورالدین جرمنی گواہ شد نمبر 2 نصیرالدین ولد میر نورالدین جرمنی

مسل نمبر 37507 میں مظفر احمد ظفر ولد چوہدری محمد علی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 19-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 منور احمد بھٹی ولد چوہدری محمد مختار جرمنی گواہ شد نمبر 2 نثار احمد ولد چوہدری محمد طفیل جرمنی

مسل نمبر 37508 میں فائزہ احمد عابد زوجہ ابرار احمد قوم جٹ پیشہ گھریلو خاتون عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 1-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 6 تولے مالیتی -/685 یورو۔ 2۔ حق مہر -/D.M5000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ احمد عابد گواہ شد نمبر 1 شیخ ظفر محمود ولد محمود احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد احسن ولد چوہدری عطاء محمد جرمنی

مسل نمبر 37509 میں Fouzan.M.Pal ولد Mansoor A.Pal پیشہ Engineer عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن USA بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 18-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4600 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت انجینئر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Fouzan.M.Pal گواہ شد نمبر 1 Mansoor A.Pal وصیت نمبر 28116 گواہ شد نمبر 2 Syed Abdul Majid Shah وصیت نمبر 19031

مسل نمبر 37510 میں Nasir Muhammad Rana ولد Fazal Muhammad Rana پیشہ انجینئر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن USA بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 15-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4816.10 ڈالر ماہوار بصورت انجینئر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 12-1-2003 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nasir Ahmad Rana U.S.A گواہ شد نمبر 1 Jonathan Moh`d Abdul Ghaffar U.S.A گواہ شد نمبر 2 Mohammad Ikram-ul-Haq Jattala U.S.A

مسل نمبر 37511 میں Mohammad Ahmad ولد Mohammad Omar پیشہ Self employed عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 29-5-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ پراپرٹی -/150000 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 پونڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Ahmad گواہ شد نمبر 1 Malik Nasir Ahmad S/O Malik Mubarik Ahmad U.K گواہ شد نمبر 2 Mushod Butt S/O Ghulam Sarwar Butt U.K

مسل نمبر 37512 میں Mrs.Amatul Qudoos Ahmad زوجہ Mohammed Ahmed پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 5-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی چوڑیاں 12 عدد مالیتی -/900 پونڈ۔ 2۔ طلائی ہار مالیتی -/450 پونڈ۔ 3۔ حق مہر -/1500 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ القدوس گواہ شد نمبر 1 Muhammad Ahmad S/O Muhammad Omar U.K گواہ شد نمبر 2 M.Sajid Qamar S/O Mohammad Sadiq U.K

خبریں

وزیرستان میں 70 جاں بحق جنوبی وزیرستان میں پاک فضائیہ کے طیاروں نے محسود قبائل کے علاقے میں بمباری کی جس سے 70 سے زائد افراد ہلاک ہو گئے۔ فوجی ترجمان نے بتایا کہ بمباری دہشت گردوں کے اڈے پر کی گئی۔ مرنے والوں میں زیادہ تر غیر ملکی دہشت گرد اور ان کے ساتھی تھے۔ عینی شاہدین کے مطابق جاں بحق ہونے والوں میں بچے اور عورتیں بھی شامل ہیں۔ خبر رساں ایجنسیوں کے مطابق علاقے میں مقامی لوگوں کا اجتماع ہو رہا تھا۔ اجتماع پر لیزر گائیڈڈ میزائل سے حملہ کیا گیا۔ بمباری سے 120۔افراد زخمی ہو گئے۔ بمباری کے بعد علاقے میں ہیلی کاپٹر کے ذریعہ کمانڈوز اتار دیئے گئے۔ جنہوں نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا دونوں طرف سے بھاری ہتھیار استعمال کئے گئے۔ پہاڑی چوٹی پر پاک فوج کا کنٹرول قائم ہوگیا ہے۔

عراق میں بمباری سے 67 ہلاک عراق کے شہر فلوجہ اور تل افار میں امریکی فوج کی بمباری اور حریت پسندوں کے ساتھ جھڑپوں کا سلسلہ جاری ہے۔ فلوجہ پر تیسرے روز بھی امریکی طیاروں سے فلوجہ میں 12 اور تل افار میں 38 شہری جاں بحق ہو گئے۔ اور دیگر مختلف جھڑپوں میں 17۔افراد کے ہلاک ہونے کی خبر ملی ہے۔ عراقیوں نے ایک ہیلی کاپٹر مار گرایا جس سے 4۔امریکی ہلاک ہو گئے۔ موصل میں مزید 4 ہزار فوجی تعینات کر دیئے گئے۔

جکارتہ میں بم دھماکہ سے 11 ہلاک جکارتہ میں آسٹریلوی سفارتخانہ کے باہر بم دھماکے میں 11۔افراد ہلاک اور کم ازکم 182 زخمی ہو گئے۔ یونان کی ایمبیسی کو بھی نقصان پہنچا۔ جماعت اسلامیہ اور بالی دھماکوں میں ملوث ڈاکٹر اختر حسین ازھری پر پولیس نے شبہ ظاہر کیا ہے۔

آصف زرداری سٹیل مل ریفرنس سے بری

لاہور ہائی کورٹ راولپنڈی بنچ نے آصف علی زرداری کو سٹیل ملز ریفرنس میں احتساب عدالت راولپنڈی کی طرف سے سنائی گئی 7 سال قید اور 4 کروڑ جرمانے کی سزا کالعدم قرار دے دی ہے اور کہا ہے کہ اگر وہ مطلوب نہ ہوں تو رہا کر دیا جائے۔ زرداری کے حق میں یہ چھٹا فیصلہ ہے لیکن جی ایم ڈبلیو کی وجہ سے فوری رہائی ممکن نہیں۔

مقبوضہ کشمیر میں دس بھارتی فوجی ہلاک

مقبوضہ کشمیر میں حزب المجاہدین نے بارودی سرنگ کے دھماکوں سے دس بھارتی فوجی ہلاک اور متعدد زخمی کر دیئے۔ بھارتی فوج کی کارروائیوں سے 5 کشمیری جاں بحق ہو گئے۔

مسلمانوں کے جلوس پر پتھراؤ بھارتی صوبے اتر پردیش میں مسلمانوں کے جلوس پر ہندوؤں نے پتھراؤ کر دیا۔ جس سے پولیس اہلکاروں سمیت کئی افراد زخمی ہو گئے۔ واقعہ اتر پردیش کے ضلع خوشی نگر میں پیش آیا۔ پولیس نے لاٹھی چارج کیا۔ 200۔افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ اور مسلم کش فسادات پر قابو پانے کیلئے کرفیو لگا دیا گیا۔

پاک بھارت مذاکرات اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت میں مذاکرات کا عمل خوش آئند ہے۔ مذاکرات میں مثبت پیش رفت دونوں ملکوں کیلئے مفید ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں عالمی قوانین کا احترام ضروری ہے۔

افغانستان میں 8 ہلاک افغانستان میں مختلف جھڑپوں میں 8۔افراد ہلاک ہو گئے۔ گورنر زابل نے کہا ہے کہ طالبان اور حکمت یار مل کر حملے کر رہے ہیں۔ امریکی ٹینک ایک بارودی سرنگ سے ٹکرا کر تباہ ہو گیا اور گاؤں میں آگ بھڑکنے سے متعدد لوگ زخمی ہو گئے۔

دہشت گردوں کا پیچھا امریکی صدر جارج بش نے کہا ہے کہ عراق میں امریکی مشن ہر صورت مکمل ہوگا۔ ہم دہشت گردوں کا پیچھا کرتے رہیں گے۔ امریکی مشن کی تکمیل کیلئے 1000۔امریکی فوجیوں نے اپنی جانیں قربان کیں۔ صدام کی دہشت گرد حکومت کا خاتمہ عظیم خدمت ہے۔

دراندازی بھارتی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ ہمارے پاس دراندازی کے ثبوت اور سیٹلائٹ تصاویر موجود ہیں۔ جب تک یہ سب ختم نہیں ہوتا کشمیر پر بامعنی پیش رفت ممکن نہیں۔ مذاکرات کا کوئی فائدہ نہیں کیونکہ پاکستان دہشت گردی ترک نہیں کرے گا۔ حکومت کو اپنے خدشات سے آگاہ کر دیا ہے۔ ہم خطے میں امن چاہتے ہیں۔

ابواسحٰق الزرقالی (1087ء)

آپ سپین میں اپنے عہد کے مانے ہوئے اسٹرانومیکل آبزرور تھے جن کا لقب النقاش تھا۔ قاضی ابن سعید کی درخواست پر آپ قرطبہ سے طلیطلہ گئے تا وہاں اس علم کے دلدادہ متمول اندلسی کیلئے خاص قسم کے اوزار بنا سکیں۔ طلیطلہ میں آپ نے واٹر کلاک تعمیر کیں جو ۱۱۳۳ء تک استعمال میں رہیں۔ آپ نے اصطرلاب الصحیفہ کے نام سے بنایا جس سے سورج کی حرکت کا مشاہدہ کیا جا سکتا تھا (یاد رہے کہ قرون وسطیٰ کے اس دور میں اصطرلاب ایک قسم کا کمپیوٹر تھا جس کا بنانا سہل نہیں تھا) یہ ابھی تک بارسی لونا شہر کی فابرا رصد گاہ Fabra observatory میں نمائش کیلئے رکھا ہوا ہے۔

الصحیفہ پر آپ نے ایک مقالہ (Operating manual) بھی رقم کیا جس سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کیپلر Kepler سے کئی صدیاں قبل اس بات کا اظہار کر چکے تھے کہ آسمانی کرے بیضوی صورت میں حرکت کرتے ہیں orbits are elliptical مقالہ میں مرکری کے سیارے کو بیضوی لکھا گیا ہے پولینڈ کے عظیم اسٹرانومر کوپرنیکس نے اپنے علمی شاہکار میں الزرقالی کا ذکر کرتے ہوئے اس کے علمی احسان کا ذکر واشگاف الفاظ میں کیا ہے۔ آپ کے فلکی مشاہدات کو مدنظر رکھتے ہوئے کوپرنیکس کو اپنے heliocentric system کے وضع کرنے میں بہت مدد ملی۔ آپ کی تیار کردہ ستاروں کی زج Toledan tables کہلاتی ہے جس کا ترجمہ جیرارڈ نے کیا جو یورپ میں عرصہ دراز تک مقبول عام رہی۔ اس کے 48 دستی نسخے یورپ کے مختلف مشہور کتب خانوں میں محفوظ ہیں۔ چاند کی سطح پر ایک مفروضی حصہ Mare Nubium آپ کے نام سے منسوب ہے

ربوہ میں طلوع وغروب 11 ستمبر 2004ء

طلوع فجر	4:25
طلوع آفتاب	5:47
زوال آفتاب	12:05
وقت عصر	4:29
غروب آفتاب	6:22
وقت عشاء	7:45

بقیہ صفحہ 1

اولاد کو خدمت دین کے لئے وقف کریں۔ 3۔ رخصت کے ایام خدمت دین کے لئے وقف کریں۔ 4۔ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔ 5۔ جو لوگ بیکار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا کام جو بھی مل سکے کر لیں۔ 6۔ قومی دیانت کا قیام کریں۔ 7۔ حسب استطاعت مالی قربانی کرنے کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی جائے۔ 8۔ مقاصد تحریک جدید کے لئے خاص دعا کریں۔

نوٹ:۔ اگر کسی وجہ سے 8 اکتوبر کو "یوم تحریک جدید" نہ منایا جا سکتا ہو تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو "یوم تحریک جدید" منایا جائے اور اس کی رپورٹ سے دفتر کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ فون دفتر: 214209
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن

Af الفردوس گارمنٹس
شرٹس۔ پینٹ کوٹ۔ ڈریس شرٹ۔ دولہا ڈریس
ڈریس پینٹ۔ جینز اور مکمل بچگانہ ورائٹی
طالب دعا: حامد علی خان
85۔ نیو انارکلی۔ لاہور فون: 7324448

C.P.L 29

خالص سونے کے زیورات
فینسی جیولرز
Ph: 212868 Res: 212867
Mob: 0320-4891448
★ میاں اظہر احمد۔ میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

اتحاد برنر فیکٹری اینڈ اتحاد لائٹ ہاؤس
برنر۔ چولہے۔ سٹوو۔ گیس بتی اور دیگر سپیئر پارٹس
تھوک و پرچون بازار سے بارعایت حاصل کریں
اتحاد لائٹ ہاؤس
جیا موسیٰ بس سٹاپ شیخوپورہ روڈ
لاہور فون: 7921469
اتحاد برنر فیکٹری
حق باھو روڈ گلشن سٹریٹ شاہدرہ
ٹاؤن لاہور فون: 7932237